



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے بچپن میں ایک عورت سے قرآن کی تعلیم حاصل کی تھی، اب میں جب گاؤں جاتا ہوں تو اس کے پاس جاتا ہوں تو اس کی بزرگی کے پیش نظر میں اس کا سر چومتا ہوں اور ایسا ادب و احترام کے طور پر کرتا ہوں، کیا شرعی طور پر مجھے اپنی استانی جواب تراسی (83) سال کی ہے، اس کا سر چومنے کی اجازت ہے؟ قرآن و حدیث کی رو سے میری راہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

استاد اور شاگرد کا رشتہ بہت مقدس اور عزت و احترام کا حامل ہے، لیکن استاد کی عزت کرتے ہوئے ہمیں شریعت کے دائرہ میں رہنا چاہیے۔ صورت مسئلہ میں بلاشبہ اپنی استانی کا احترام کرنا چاہیے اور وہ اس احترام کی حق دار ہے لیکن احترام کے طور پر اس کا سر چومنا یا اس سے مصافحہ کرنا جائز نہیں، خواہ وہ عمر رسیدہ ہی کیوں نہ ہو اس کا احترام یہ ہے کہ اس کی ضروریات کا خیال رکھا جائے، کیونکہ وہ استانی محرمات میں سے نہیں ہے، البتہ اس کی خبر گیری کرنے اور سلام کہنے میں چنداں حرج نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب عورتیں بیعت کے لئے آتیں تو ان کی خواہش ہوتی کہ مردوں کی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مصافحہ کر کے بیعت کریں [لیکن آپ ان سے زبانی بیعت لیتے اور وضاحت فرماتے: "میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا۔" (نسائی، البیہ: ۴۱۸)

حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان عورتوں کے روحانی باپ ہیں۔ اس کے باوجود آپ نے حزم و احتیاط کے پہلو کو مد نظر رکھا ہے۔ مذکورہ حدیث میں بیان ہے کہ عمر رسیدہ اور غیر عمر رسیدہ تمام عورتوں کو شامل ہے، بلکہ [حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان اس سلسلہ میں بہت واضح ہے کہ انہوں نے فرمایا: "اللہ کی قسم! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ نے کسی عورت کے ہاتھ کو ہتھوڑا نہیں۔" (ابوداؤد، الامارۃ: ۲۹۴)

ان تصریحات کی روشنی میں کسی اجنبی مرد کے لئے جائز نہیں ہے۔ کہ وہ کسی اجنبی عورت کا سر چھوے یا اس سے مصافحہ کرے خواہ وہ اس کی استانی ہی کیوں نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے لئے مشعل راہ ہے اسے نظر انداز کر کے عزت و احترام کے خود ساختہ ضابطوں پر عمل کرنا خود کو بلاکت میں ڈالنا ہے، البتہ استاد کے حقوق کو فراموش نہیں کرنا چاہیے اور اس کے احترام میں کسی نہیں آتی چاہیے، شاگرد کو چاہیے کہ وہ اپنے استاد (خواہ مرد ہو یا عورت) کی خبر گیری کرتا رہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 432